SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

April 5, 2023

ایس ای سی پی نے نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کے ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کردیں

اسلام آباد، 5 اپریل: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے نان بینکنگ فنانس سیکٹر میں نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے، سرمایہ کاروں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور کاروباری آسانیوں کی فراہمی کے پیش نظر نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ اینٹیٹیز ریگولیشنز 2008 میں ترامیم تجویز کردی ہیں۔ ترامیم کا مسودہ عوامی مشاورت کے لیے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر شائع کر دیا گیا ہے۔

ایس ای سی پی کی جانب سے ڈیجیٹل فنڈ مینجمنٹ، ڈیجیٹل قرضوں کی فراہمی اور ڈیجیٹل ٹرسٹی خدمات متعارف کرانے سے متعلق دفعات تجویز کی گئیں ہیں۔ مجوزہ ترامیم میں ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیوں کی جانب سے یونٹ ہولڈرز کو فوری طور پر اکاؤنٹ کی ایکٹیویٹی بارے میں مطلع کرنے اور صارفین کی معلومات کو خفیہ رکھنے کے لیے شرائط وضوابط تجویز کیے گئے ہیں۔

مزید برآں، حال ہی میں لائسنس حاصل کرنے والی لینڈ نگ نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کو اپنے کاروبار میں سرمایہ کاری کی کم از کم سرمایہ کاری کی حد کو پورا کرنے کے لیے ایک سال کا وقت دے دیا گیا ہے۔ انوسٹمنٹ ایڈوائزرز بھی اب تمام سرمایہ کاروں کو عالمی بہترین طریقوں کے مطابق پورٹ فولیو مینجمنٹ کی خدمات فراہم کر سکیں گے، جیسا کہ کینیڈا، بھارت اور ملائیشیا جیسے ممالک میں ہوتا ہے۔ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تعیناتی کی درخواستیں جمع کرانے کی مہلت بھی دس دن سے بڑھا کر تیس دن کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

علاوہ ازیں، مالیاتی اداروں کو لائسنس حاصل کیے بغیر اجتماعی سرمایہ کاری کی اسکیموں اور رضاکارانہ پنشن فنڈز کے یونٹس کی تقسیم کی اجازت دینے کی دفعات بھی تجویز کی گئی ہیں، جو سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اور آپریشنز) ریگولیشنز، 2017 کی تعمیل کے ساتھ مشروط ہیں۔

مجوزہ ترامیم کے مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ ایس ای سی پی نے مجوزہ ترامیم پر اسٹیک ہولڈرز سے آراء طلب کی ہیں، جو 14 اپریل 2023 تک اس ای- میل پر جمع کرائی جاسکتی ہیں ateeq.ahmed@secp.gov.pk۔